بیت العدل اعظم

رضوان 2017ء

بنام بہائیان جہان

احبائے عزیز و محبوب

1۔ دیکھئے کہ کس طرح جامعہ اسم اعظم برپا ہو رہا ہے! نئے منصوبہ کی ابتدا ہونے کے صرف ایک سال گزرنے کے بعد ملنے والی رپورٹس اس پیمانہ کی تصدیق کرتی ہیں جس پر جدو جہد جاری ہے اور جس کی تکمیل ہونا شروع ہو گئی ہے۔ بڑھوتری کے 5000 پروگراموں میں زیادہ شدت لانا جس سطح پر جدو جہد کا تقاضا کر رہا ہے اس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ منصوبہ کی بنیادوں کے مضبوطی سے گرفت میں آنے کے ساتھ ہی دوستوں کی بڑی تعداد اس کے درکار امور پر کام کر رہی ہے اور اس پر عمل درآمد کے کاموں میں بہتری کے لئے زور لگا رہی ہے اور قربانیاں دے رہی ہے۔ جیسے کہ تصور کیا جا رہا تھا بڑھوتری کے چند زوردار پروگرام جن کو طویل عرصے سے جاری رکھا جا رہا تھا اب علم اور تجربات کے ماخذ بنتے جا رہے ہیں، اردگرد کے علاقوں کو مدد فراہم کر رہے ہیں اور تجربہ اور بصیرت کے جلد نشر کرنے میں سہولت پیدا کر رہے ہیں۔ زوردار فعالیت کے مراکز یعنی وہ محلے اور دیہات جہاں جامعہ کی تعمیر پر توجہ انتہائی مرکوز ہے۔ مجموعی کایا پلٹ کے لئے زرخیز میدان ثابت ہو رہے ہیں۔ اعضائے ہیئت معاونت اور ان کے مساعدین کا توسیع یافتہ اور طاقتور جم غفیر مومنین کی مساعی میں جان ڈال رہا ہے اور ان میں یہ تصور پیدا کرنے میں مدد کر رہا ہے کہ وہ کس طرح مختلف حالات میں بڑھوتری کے عمل کو پیش رفت دیں اور ایسے طریقے تلاش کریں جو ہر کلسٹر کے حالات کے موافق ہوں۔ اپنی اپنی محافل روحانی ملّی کی مدد سے علاقائی بہائی کونسلز سیکھ رہی ہیں کہ کس طرح منصوبہ کے معیار کو کلسٹرز کے ایک سلسلہ کے اندر ایک ساتھ قائم کیا جا سکتا ہے جبکہ چند چھوٹے ممالک میں کونسلز کے بغیر ہی قومی سطح پر نئی عملداریاں (entities) یہی کچھ کرنا شروع کر رہی ہیں۔ اگرچہ کسی بھی نامیاتی عمل سے یہی کچھ توقع کیا جا سکتا ہے کہ چند مقامات پر تیز رفتاری سے پیدا ہونے والی ترقی دکھائی دیتی ہے جبکہ دوسرے مقامات پر ابھی اُسے نمودار ہونا ہے۔ بڑھوتری کے زوردار پروگراموں کی مجموعی تعداد میں پوری دنیا میں پہلے سے ہی اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مزید برآں ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہوتی ہے کہ منصوبہ کی فعالیتوں میں شرکت میں اس کے پہلے چار دورانیوں میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔

2۔ اس طرح اگلا سال جو کچھ سامنے لائے گا اس کی علامات اس سے بمشکل ہی زیادہ امید افزا ہو سکیں گی۔ حضرت جمال مبارک کے حضور آپ کے دوصد سالہ میلادِ مبارک کے موقع پر پیش کرنے کے لئے اس پُر شوق محنت سے زیادہ کیا بہتر ہو سکتا ہے کہ آپ کے احباب آپ کے امر کی رسائی کو وسعت دیں۔ عالم بہائی جو دو جشن دوصد سالہ منانے جا رہا ہے اُن میں سے پہلا وہ موقع ہے جس کے ساتھ انتہائی جوش پر ور امکانات وابستہ ہیں۔ ٹھیک طرح سے دیکھا جائے تو یہ سال وہ عظیم ترین عالمگیر موقع پیش کرتا ہے جو کبھی حضرت بہاء اللہ کے ساتھ دل وابستہ کرنے کے لئے آیا ہو۔ آگے آنے والے مہینوں میں سب کو اسی قیمتی موقع کو ذہن میں رکھنا چاہیے اور ان امکانات کے لئے ہوشیار رہنا چاہیے جو ہر اس جگہ پر موجود ہیں جہاں دوسروں کو آپ کی زندگی اور آپ کے عالیشان مشن سے آگاہ کرنا ہے۔ تبلیغ کے لئے جو موقع بہائیوں کے انتہائی حدوں تک استعمال کے لئے اب دستیاب ہے اس میں بامعنی گفتگو کے لئے تخلیقی خیالات استعمال کرنے کی ضرورت ہے جو ہر قسم کے شخص کے ساتھ کی جائے گی۔ ایسی بامعنی گفتگو کے دوران تصورات بہت بلند ہو جاتے ہیں اور دل کھل جاتے ہیں۔ بعض اوقات تو ایسا فوراً ہی ہو جاتا ہے۔ اس باعزت کام میں ہر ایک کو موقع ملتا ہے اور اس کام میں مصروفیت سے ایسا سرور ملتا ہے جس سے کسی کو بھی اپنے آپ کو محروم نہ رکھنا چاہیے۔ ہم محبوب ہستی سے التجا کرتے ہیں کہ دوصد سالہ جشن کا یہ پورا سال اس سرور سے بھرپور گزرے جو انتہائی پاکیزہ اور انتہائی شیریں ہے کہ ایک اور روح کو یوم خدا کے طلوع کے بارے میں بتایا جائے۔

3۔ وہ ذمہ داریاں جو مومنین کی جماعت نے پوری کرنی ہیں دنیا کے اس انتشار، عدم اعتماد اور تاریکیوں سے اور زیادہ شدید ہو گئی ہیں۔ درحقیقت

احباب کو اس روشنی کو درخشاں کرنے کے ہر موقع کو استعمال کرنا چاہیے جو راستے کو روشن کردے، بے چین کو یقین دلادے اور مایوس کو پُر اُمید بنادے۔ ہمیں وہ مشورہ یاد آتا ہے جو حضرت ولی امراللہ نے ایک جامعہ بہائی کو ایسے الفاظ میں دیا تھا جو دراصل ہمارے زمانے کے لئے مقصود تھے۔ ''جیسے جیسے آج کے معاشرہ کے تانا بانا کی بدشگون واقعات اور مصیبتوں کے کھنچاؤ اور دباؤ کے نیچے سانس پھولتی ہے اور وہ ٹوٹتا پھوٹتا ہے، جیسے جیسے وہ دراڑیں اس شگاف کو وسیع کرتی جاتی ہیں جو ایک قوم کو دوسری قوم سے، ایک طبقہ کو دوسرے طبقہ سے، ایک نسل کو دوسری نسل سے اور ایک مذہب کو دوسرے مذہب سے جدا کرتا اور ان میں اضافہ ہوتا ہے تو بہائی منصوبہ پر عملدرآمد کرنے والوں کو پہلے سے زیادہ اپنی روحانی زندگیوں، انتظامی فعالیتوں میں ہم آہنگی دکھانا چاہیے اور اپنے اجتماعی کاموں میں ہم آہنگ کوششیں کرنے، باہمی مدد کرنے اور متوازن ترقی کرنے کا بلند معیار دکھانا چاہیے''۔ امر کے کام کرنے اور یکسو عزم کے ساتھ مومنین کو اپنے مقدس فرائض ادا کرنے کی روحانی اہمیت پر ہمیشہ زور دیتے ہوئے حضرت شوقی آفندی نے سیاسی تنازعات، الجھنوں اور جھگڑوں میں کسی طرح کی شرکت کے خلاف انتباہ بھی فرمایا: ''انہیں ہر طرح کی تخصیص اور پارٹی بازی سے بلند ہونا چاہیے''۔ آپ نے ایک اور موقع پر زور دیتے ہوئے فرمایا ''اُنہیں بدلتی دنیا کی عبث بحث میں پڑنے، چھوٹے چھوٹے حساب طے کرنے، عارضی جذبات جو چہروں پر احتجاج لاتے اور توجہ کو مصروف کرتے ہیں میں مبتلا ہونے سے بالا ہونا چاہیے''۔ یہ وہ ناگزیر جھاگ اور پھوار ہے جو راہ میں آتی ہے جب ایک کے بعد دوسری لہر جھگڑوں میں پڑے اور منقسم معاشرہ کو جھنجھوڑتی ہے۔ بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے، اس قسم کے انتشار میں کیسے مصروف ہوا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت بہاء اللہ کا ہر پیرو کار اچھی طرح سے جانتا ہے کہ انسانیت کی فلاح و بہبود انجام کار اس پر منحصر ہے کہ اختلافات سے بلند ہوا جائے اور اس کے اتحاد کو مضبوطی سے قائم کیا جائے۔ اہل بہاء معاشرہ کی زندگی میں جو بھی حصہ ڈالتے ہیں اس کا مقصد اتحاد کی پرورش کرنا ہوتا ہے۔ جامعہ کی تعمیر کی ہر کوشش کا رخ اسی مقصد کی طرف ہوتا ہے کیونکہ وہ لوگ جو تنازع سے تھک چکے ہیں اور وہ جامعات جو اسم اعظم کے سایہ کے نیچے پروان چڑھ رہے ہیں۔ اس کی مؤثر مثال پیش کرتے ہیں کہ اتحاد سے کیا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

4۔ ہم یہ دیکھ کر ''مالک الملوک'' کی حمد و ثناء کرتے ہیں کہ اس کے اتنے احباء اتنے زیادہ طریقوں سے اپنا سب کچھ دے دیتے ہیں تا کہ نوع انسان کی وحدت کا علم بلند کیا جائے۔ انتہائی عزیز دوستو، جب یہ انتہائی مبارک سال شروع ہو رہا ہے کیا ہم میں سے ہر ایک کو یہ غور نہیں کرنا چاہیے کہ وہ کیا خدائی کام ہیں جو اس کے فضل کی بدولت ہم سرانجام دے سکتے ہیں؟

دستخط: بیت العدل اعظم

نظر ثانی: 17 اپریل 2017ء